سوال

(211) غیر اللہ کے نام پر خریدا بکرا تائب ہونے کے بعد اللہ کے نام پر ذبح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک بکرا خرید لیا اور اس کو غیر اللہ کے نام پر مشہور کر دیا ایک دو مہینہ اس کی پرورش کرتا رہا بعد ازاں کسی عالم ربانی کی صحبت سے اس کو خداوند کریم نے ہدایت دیدی اور اپنے عقیدہ شرکیہ سے تائب ہوگیا ہے کہ میں یہ بکرا اللہ دوں گا۔ کیا یہ بکرا عند الشرع اب حلال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ شخص اپنے شرکیہ عقیدہ سے تائب ہوگیا ہے اور تقرب لغیر اللہ کا قصد وارادہ دل سے دور کر دیا ہے اور اب محض اللہ کے تقرب کی نیت ہے اور اسی نیت سے بکرے کو ذبح بھی کرے تو اس کا کھانا شرعاً حلال ہوگا۔ پہلی نیت کالعدم اور لغو ہوجائے گی اور یہ ذبیحہ بلاشبہ حلال ہوگا۔ ایسے جانور کی حلت وحرمت میں اعتبار اور لحاظ نیت کا ہے۔ نیت بدل جانے حکم بھی بدل جائے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الأضاحي والذبائح

صفحہ نمبر 409

محدث فتویٰ